زری پالیسی بیان

10 جون 2024ء

1۔ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 11 جون 2024ء سے 150 بی پی ایس کم کرکے 20.5 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ اگرچہ فروری سے مہنگائی میں کافی کمی متوقع تھی تاہم مئی کے اعداد و شمار توقعات سے بہتر تھے۔ کمیٹی کے تجزیے کے مطابق مہنگائی کا مضمر دباؤ بھی مالیاتی یکجائی کے ساتھ ساتھ سخت زری پالیسی موقف کے باعث کم ہو رہا ہے۔ اس کی عکاسی قوزی گرانی (core inflation) میں مسلسل اعتدال اور تازہ ترین سرویز کے مطابق صارفین اور کاروباری اداروں دونوں کی مہنگائی کی توقعات میں کمی سے ہوتا ہے۔ ساتھ ہی ایم پی سی نے آئندہ بجٹ کے اقدامات اور مستقبل میں توانائی کی قیمتوں میں ردوبدل کے حوالے سے پائی جانے والے بے یقینی کی بنا پر قریب مدتی مہنگائی کے منظرنامے کے سلسلے میں کچھ اضافے کے خطرات کا تذکرہ کیا۔ ان خطرات اور آج کے فیصلے سے قطع نظر کمیٹی نے نوٹ کیا کہ پہلے کی زری سختی کا مجموعی اثر متوقع طور پر مہنگائی کے دباؤ کو قابو میں رکھے گا۔

2۔ ایم پی سی نے اپنے گذشتہ اجلاس سے اب تک ہونے والی اہم پیش رفتوں کا ذکر کیا۔ اوّل، مالی سال 24ء میں عبوری اعداد و شمار کے مطابق حقیقی جی ڈی پی نمو 2.4 فیصد پر معتدل رہی اور صنعت اور خدمات کے شعبوں میں پست بحالی نے جزوی طور پر زراعت کی مضبوط نمو کا اثر زائل کر دیا۔ دوم، قرض کی بھاری اقساط اور سرکاری رقوم کی کم آمد کے باوجود جاری کھاتے کے خسارے میں کمی سے زرِ مبادلہ کے ذخائر بہتر ہو کر تقریباً 9 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ حکومت نے ایک توسیعی فنڈ سہولت پروگرام کے لیے آئی ایم ایف سے بھی رابطہ کیا ہے جس سے امکان ہے کہ رقوم کی آمد میں اضافہ ہو گا جس سے زرِ مبادلہ کے بفرز کو مزید بڑھانے میں مدد ملے گی۔ آخر میں، تیل کی بین الاقوامی قیمتیں کم ہوئی ہیں جبکہ نان آئل اجناس کے نرخ قدرے بڑھتے جا رہے ہیں۔

3۔ اس پیش رفت کی بنیاد پر مجموعی طور پر کمیٹی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ اب پالیسی ریٹ کم کرنے کا مناسب وقت ہے۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ حقیقی شرح سود اب بھی خاصی مثبت ہے جو مہنگائی کا سفر 7–5 فیصد کے وسط مدتی ہدف تک جاری رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ کمیٹی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ زری پالیسی کے آئندہ فیصلے اعداد و شمار کے مطابق اور مہنگائی کے منظرنامے سے منسلک ارتقاپذیر حالات کے لحاظ سے کیے جاتے رہیں گے۔

حقیقی شعبہ

4۔ تازہ ترین تخمینوں کے مطابق مالی سال 24ء کی تیسری سہ ماہی کے دوران حقیقی جی ڈی پی کی نمو 2.1 فیصد رہی جبکہ گذشتہ برس کی اسی سہ ماہی میں اس میں 1.1 فیصد کمی آئی تھی۔ اگرچہ زراعت میں پہلے ہی مضبوط نمو دکھائی دے رہی تھی، تاہم تیسری سہ ماہی کے دوران صنعت میں بھی مثبت نمو دکھائی دی۔ مالی سال 24ء کی پہلی اور دوسری سہ ماہی کے لیے نمو کے ابتدائی تخمینوں پر بھی نظر ثانی کرکے انہیں بڑھا دیا گیا۔ پہلے 9 مہینوں میں ہونے والی پیش رفت کو مدّ نظر رکھتے ہوئے پاکستان دفتر شماریات (پی بی ایس) نے مالی سال 24ء کی نمو کا عارضی تخمینہ 2.4 فیصد لگایا ہے جبکہ مالی سال 23ء میں اس میں 0.2 فیصد کمی ہوئی تھی۔ زراعت کے شعبے میں ہونے والی بہتری کا اس بحالی میں تقریباً دو تہائی حصہ تھا۔ یہ پیش رفتیں زری پالیسی کمیٹی کی سابقہ توقعات سے ہم آہنگ ہیں۔ زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ مالی سال 25ء کے دوران اقتصادی نمو معتدل رہے گی۔ اس تخمینے میں زرعی پیداوار میں متوقع کمی اور استحکام کی جاری پالیسیوں کے اثرات کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

بیرونی شعبہ

5۔ ترسیلاتِ زر میں مضبوط نمو اور برآمدات کے بل بوتے پر جاری کھاتے میں اپریل کے دوران مسلسل تیسرے مہینے فاضل درج کیا گیا، جس نے درآمدات میں اضافے کی مکمل تلافی کر دی۔ جولائی تا اپریل مالی سال 24ء میں جاری کھاتے کا خسارہ خاصی کمی کے بعد 202 ملین ڈالر تک پہنچ گیا۔ اسی مدت میں برآمدات میں 10.6 فیصد نمو ہوئی، جس میں اہم کردار چاول کی زیادہ مقدار اور ٹیکسٹائل کی بلند قدر اضافی نے ادا کیا۔ دوسری جانب، اسی مدت میں بین الاقوامی اجناس کی کم قیمتوں، ملکی

زرعی پیداوار میں بہتری اور معتدل معاشی سرگرمی کے سبب درآمدات میں 5.3 فیصد کمی ہوئی۔ کارکنوں کی ترسیلات زر بھی حالیہ مہینوں کے دوران مضبوط رہی ہیں اور مئی2024ء میں بلند ترین تاریخی سطح 3.2 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اس کے نتیجے میں جاری کھاتے کے خسارے میں کمی کے ساتھ بیرونی براہ راست سرمایہ کاری میں بہتری اور اپریل میں اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ کی قسط کی وصولی سے قرضوں کی جاری بھاری ادائیگیوں میں سہولت اور زرمبادلہ کے ذخائر کو تقویت ملی ہے۔ کمیٹی نے اس امر پر زور دیا کہ آگے چل کر بیرونی فنانسنگ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے رقوم کی بروقت آمد اور ملک کے زرمبادلہ کی بفرز کو تقویت دینا کلیدی حیثیت رکھتا ہے تاکہ ملک کسی بھی قسم کے بیرونی دھچکے سے مؤثر انداز میں نمٹ سکے اور پائیدار معاشی نمو کی اعانت کی جاسکے۔

مالیاتی شعبہ

6۔ جولائی تا مارچ مالی سال24ء کے دوران مالیاتی اظہاریوں میں بہتری کا سلسلہ جاری رہا۔ بنیادی فاضل بڑھ کر جی ڈی پی کا 1.5 فیصد ہوگیا جبکہ مجموعی خسارہ کم و بیش گذشتہ سال جتنا رہا۔ اس بہتری میں بیشتر کردار ٹیکس اور پٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی کی شرح بڑھنے، اسٹیٹ بینک کے نسبتاً زائد منافع، اور توانائی کے شعبے کی پہلے سے کم زرِ اعانت کے اثرات نے ادا کیا۔ چونکہ ٹیکس دہندگان کی تعداد بڑھانے اور توانائی کے شعبے میں اصلاحات شروع کرنے کے حوالے سے ساختی کمزوریاں دور کرنے میں پیشرفت محدود رہی چنانچہ توقع ہے کہ مالی سال25ء کے بجٹ اقدامات بڑی حد تک شرح پر مبنی ہوں گے۔ اس تناظر میں کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکس دہندگان کی تعداد بڑھا کر اور خسارے میں چلنے والے سرکاری شعبے کے اداروں میں اصلاحات کرکے مالیاتی یکجائی سے پائیدار بنیاد پر مالیاتی استحکام کے حصول میں مدد ملے گی۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مہنگائی مسلسل کمی کی راہ پر گامزن رہے اور بیرونی کھاتے کا دباؤ محدود رکھا جائے۔

زر اور قرضہ

7۔ 24 مئی2024ء کو زرِ وسیع (ایم ٹو) کی نمو کم ہو کر 15.2 فیصد رہ گئی، جو آخر مارچ2024ء تک 17.1 فیصد تھی۔ بنیادی طور پر یہ کمی بینکاری نظام کے خالص ملکی اثاثوں کی نمو گھٹنے کی وجہ سے ہوئی تھی۔ دوسری طرف، ایم ٹو میں خالص بیرونی اثاثوں کی نمو کا حصہ مثبت رہا۔ واجبات کے حوالے سے، ایم ٹو کی نمو کا دارومدار ڈپازٹس پر رہا جبکہ زیرِ گردش کرنسی کی نمو میں کمی آئی۔ نتیجتاً، اس مدت کے دوران زرِبنیاد 10.0 فیصد سے کم ہو کر 4.3 فیصد رہ گیا۔ زری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ زری مجموعوں میں ہونے والی یہ پیش رفتیں زری پالیسی کے سخت موقف سے مطابقت رکھتی ہیں اور مہنگائی کے منظرنامے پر موافق مضمرات کی حامل ہیں۔

مہنگائی کا منظرنامہ

8۔ عمومی مہنگائی، جو اپریل میں 17.3 فیصد تھی، گر کر مئی2024ء میں 11.8 فیصد رہ گئی۔ اس تیز رفتار کمی کا سبب سخت زری پالیسی کے تسلسل کے علاوہ گندم، گندم کے آٹے، اور چند اہم غذائی اشیا کی قیمتوں میں معقول کمی، اور توانائی کی سرکاری قیمتوں کی جانے والی تخفیف بھی ہے۔ قوزی مہنگائی بھی 15.6 فیصد سے گر کر 14.2 فیصد رہ گئی۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ مستقبل قریب کے مہنگائی کے منظرنامے کو مالی سال 25ء کے بجٹ میں اقدامات اور بجلی اور گیس کے نرخوں میں آئندہ ہونے والی تبدیلیوں سے ابھرنے والے خطرات کا سامنا ہوگا۔ زری پالیسی کمیٹی نے اندازہ لگایا کہ جولائی2024ء میں مہنگائی کی موجودہ سطح میں نمایاں اضافے کا خطرہ ہے، جس کے بعد وہ مالی سال25ء کے دوران بتدریج کم ہوتی جائے گی۔ زری پالیسی کمیٹی کا یہ بھی کہنا تھا کہ گندم کی قیمت میں تیزی سے کمی کے واقعات ماضی میں عارضی ثابت ہوئے ہیں۔ بحیثیتِ مجموعی کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ مہنگائی کو کمی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے موجودہ زری پالیسی موقف ہی مناسب ہے۔